جناب حکیم محمد انور بھٹہ
جناب پروفیسر غلام نبی عارف
جناب عبدالرشید عراقی

۱- طاؤس و رباب آخر!

۲- مضمون "اہلِ سنّت کون؟" پر تبصرہ

محترم رئیس التحریر "محدث" ــــ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ!

یہ حقیقت کسی بھی ذی شعور سے مخفی نہیں کہ مغربی تہذیب و تمدن نے مسلمان کے کردار و افکار کو بری طرح متاثر کیا ہے، اور زندگی کے اکثر شعبے اسلامی تعلیمات سے تہی ہوتے جا رہے ہیں، حالانکہ دینِ اسلام زندگی کے ہر شعبہ پر حاوی ہے ــــ اسلام صرف نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ تک محدود نہیں ہے، بلکہ اسلام کے معنی جھک جانے، سپر ڈال دینے، اپنے آپ کو سپرد کر دینے کے ہیں ۔ اس جھکاؤ، سپردگی اور سپر اندازی کے ساتھ خود رائی، خود مختاری اور فکر و عمل کی آزادی ہرگز ہرگز نبھ نہیں سکتی ــــ ہاں بلکہ ہمیں پوری کی پوری شخصیت دینِ اسلام کے سپرد کر دینی ہوگی ــ انسانی زندگی کا کوئی جزء اور کوئی پہلو بھی اسلام سے خارج نہ ہو تو اسی کا نام مسلمانی ہے!

لیکن آہ! آج اسلام مختلف شعبہ ہائے زندگی میں مظلوم ہو کر رہ گیا ہے۔ کفر و شرک کی گندگیاں، بدعت پرستیوں کا طوفان تو پہلے سے چلا آرہا ہے، میرے نزدیک ایک بدترین، مہلک، تباہ کن، نیک اعمال کو کھا جانے والی، برباد کرنے والی ــــ بستیوں، شہروں اور دیہاتوں میں بسنے والے مسلمانوں کو ذلّت کے گہرے گڑھے میں دھکیلنے والی طاؤس و رباب کی مست دھنیں بھی ہیں، جن کے بارے علامہ اقبال نے ان الفاظ میں کہا تھا ؎

آ تجھ کو بتاؤں میں تقدیرِ اُمم کیا ہے؟
شمشیر و سناں اوّل طاؤس و رباب آخر!